GODH

ورکشاپ پر کام کرنے والے 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لئے تربیتی کتابچہ

"محفوظ بچے، محفوظ معاشرہ"

بچوں کا تحفظ:

وہ عمل جس سے بچوں کو تشدد، نظرانداز، ذیادتی، ذہنی یا جسمانی استحصال سے بچائے اسے تحفظ کہتے ہیں۔

تحفظ سے متعلقہ مسائل:

ذہنی استحصال	جسمانی استحصال	نظرانداز
ذیادتی	بدسلوکی	گھریلو تشدد

خراب نہ کریں:

ان کو مارے پیٹے نہ	گالی نہ دیں	ذہنی استحصال نہ کریں

☆ ☆ ☆ ذمہ داریاں اور فرائض: ☆ ☆ ☆

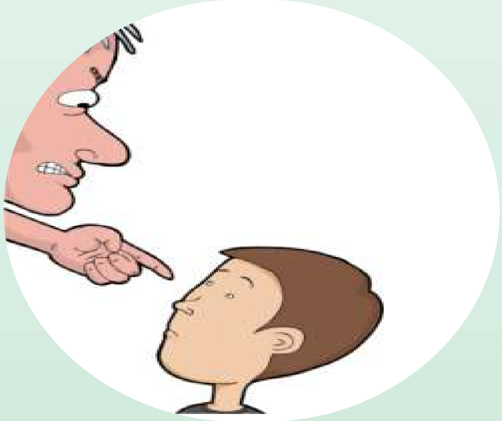

☆ خوف سے پاک ماحول ہو

☆ جہاں پر کام کر رہا ہے وہاں پر لائٹ ہو

☆ کام کرنے کی جگہ ہوادار ہو

☆ بچے کو کہیں بھی اکیلے نہ بھیجے نہ اکیلے دکان پر جانے دیں

☆ بچے کا آنے جانے کا وقت قابل عمل ہو

بچوں کے تحفظ سے متعلقہ ورکشاپ پر کام کرنے والوں کے لئے معلوماتی مواد

گودلا ہورادارے کا مقصد: ایسے تمام بچے جو عدم تحفظ کا شکار ہیں اور گلیوں، دوکانوں، شینٹی ٹاؤن، ورکشاپس اور سلمز میں کام کرنے پر مجبوری طور پر کام کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے گود آرگنائزیشن سرگرم عمل ہے۔ اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے تربیتی ورکشاپ پر کام کرنے والے 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لئے منعقد کررہا ہے۔ تاکہ وہ بچے جو ایسے شعبہ جات سے منسلک ہیں ان کے اردگرد کے ماحول کو محفوظ بنایا جائے اور بچوں کے تحفظ کو برقرار رکھا جائے۔

اعراض ومقاصد:

☆ 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں بچوں کے تحفظ سے متعلق شعور پیدا کرنا۔ ☆ بچوں کے تحفظ سے متعلق مسائل کے بارے میں آگاہی دینا۔

☆ بچوں کے لئے اردگرد کے خطرات کو جاننا اور بچوں کے لئے محفوظ ماحول بنانا۔ ☆ بچوں کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو جاننا اور سمجھنا۔

تشدد کی تعریف: تشدد سے راد بچے کے ساتھ کسی بھی قسم کی بدسلوکی ہے جس کے نتیجے میں بچہ جسمانی، نفسیاتی یا جنسی تشدد کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ مزید مسائل کا شکار بھی ہوسکتا ہیں۔

تشدد کی اقسام: تشدد کی عام طور پر مختلف اقسام ہیں جن میں مندرجی ذیل چار قسم کی اقسام زیادہ تر قابل ذکر ہیں۔

| جسمانی تشدد | جذباتی تشدد | نظرانداز کرنا | جنسی تشدد |

جسمانی تشدد:

دانستہ طور پر بچے کو جسمانی اذیت دینا جس سے بچے کو چوٹ، زخم اور صدمہ پہنچے۔

جسمانی تشدد میں بچوں کو تھپڑ مارنا، جھنجھوڑنا، کسی آلے سے مارنا۔ گھسیٹنا اور دھکے دینا شامل ہیں۔

جذباتی تشدد:

جذباتی تشدد سے مراد بچے کو ذہنی طور پر چوٹ پہچانا جو کہ بظاہر نظر نہیں آتی مگر بچہ ذہنی طور پر بری طرح سے متاثر ہوتا ہے۔

اس میں بچے کو برے بھلے الفاظ کہنا، رد کرنا، امتیازی سلوک کرنا، نیچا دکھانا، بچے کی عزت نفس کو پامال کرنا۔

نظرانداز کرنا:

بچوں کو نظرانداز کرنے سے مراد مندرجہ ذیل ضروریات میں شدید لاپرواہی برتنا ہے۔

| جس میں تعلیمی مواقع فراہم نہ کرنا | طبی سہولیات فراہم نہ کرنا | موسم کی مناسبت سے بچوں کو لباس نہ مہیا کرنا |

| بچوں کی بات کو توجہ سے نہ سُنتا | بچوں کے کھانے پینے مناسب خوراک اور نگہداشت میں لاپرواہی، عدم توجہی اور تاخیر ہے |

جنسی تشدد:

جنسی زیادتی میں بچوں کا جنسی استحصال کرنا اور ایسی تمام سرگرمیاں شامل ہیں جن میں بچوں کو نامناسب انداز میں چھونا، عصمت درازی کرنا، غلیظ الفاظ کا استعمال کرنا، غلط نظر سے دیکھنا اور بچوں کو غلط قسم کی تصاویر یا فحاشہ فلم دیکھنے پر مجبور کرنا۔

بچوں پر تشدد کے اثرات:

بچوں پر جسمانی، جنسی، جذباتی اور نظرانداز کرنے کا تشدد فوری اثرات کے ساتھ ساتھ دیرپا اثرات رکھتے ہیں۔ جس سے بچے کی آنے والی شخصیت بری طرح سے متاثر ہوتی ہے۔ جس کے نتیجے میں نہ تو بچہ ایک صحت مند انسان بن پاتا ہے اور نہ ہی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا پاتا ہے۔

تشدد کے اثرات:

جسمانی جنسی، ذہنی تشدد اور نظرانداز کئے جانے بچوں پر مندرجہ ذیل جسمانی اور نفسیاتی دیرپا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

- بچوں کو جسمانی تکلیف پہنچتی ہے
- بچوں کی جسمانی ترقی اور نشو دنما اثرانداز ہوتی ہے
- بچے کی دماغی اور ذہنی صلاحیتیں کم ہوجاتی ہیں
- بچوں میں خوداعتماد کی کمی اپنے آپ کو دوسروں سے کمتر محسوس کرنا
- عزت نفس کی کمی
- انتقام لینے کے خیالات
- خودکشی کے خیالات
- کسی کام پر توجہ نہ دے پانا
- خود کو ٹھکرایا ہوا اور رد کیا ہوا سمجھنا
- مستقبل میں فیصلہ سازی نہ کر پانا
- دوسروں کو تکلیف پہنچانا
- جرائم کی طرف راغب ہونا
- پڑھنے لکھنے پر توجہ نہ دے پانا
- غصہ اور تلخ مزاجی پیدا ہوجانا
- باآسانی سے دوسروں کے ہاتھوں استعمال ہوجانا
- نفسیاتی مسائل منفی خیالات اور سوچیں

بچوں پر ہونے والے تشدد کی نشاندہی کرنا:

بچوں کی نگہداشت، تربیت اور بچوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے بچوں پر ہونے والے تشدد کی نشاندہی کی جاسکتی ہے لہذا بچوں کی حفاظت کے معاملے میں خبردار اور ہوشیار رہیں۔ اگر بچے کسی بھی قسم کے تشدد مثلاً جسمانی، جنسی، ذہنی اور غفلت کا شکار ہو رہے ہیں تو ہمیں بچوں کی کرداری حرکات وسکنات سے کافی حد تک اندازہ ہوسکتا ہے۔ جیسے کہ:

- اگر بچے کے جسم پر کوئی نشان وغیرہ ہیں
- بچے کو چوٹ لگے، خراش یا نیل پڑا ہوا ہو
- بچے کے جسم ہاتھ، بازو، کلائی یا چہرے پر کسی کی اُنگلیوں کے نشان ہوں
- بچے کے رویئے میں تبدیلی آجائے
- بچے کا اپنے آپ کو تکلیف دینا
- بچے کا بار بار غصے میں آنا، تلخ مزاجی اختیار کرنا
- بچے کا خاموش رہنا اور دسروں سے الگ الگ رکھنا
- بچے کا پڑھائی میں اور نتائج میں کمی واقع ہوجانا
- بچے کا والدین سے رازداری رکھنا، مشکوک حرکات کرنا، زیادہ اکیلے رہنا اور اکیلے وقت گزارنا
- بچے کے کپڑے استری نہیں، یا صاف اور دُھلے ہوئے نہیں، بیمار رہتا ہے، کھانا ٹھیک سے نا کھانا وغیرہ
- بچے کا باہر سے طرح طرح کے تحائف، پیسے، چاکلیٹ یا کوئی اور چیزیں لانا یا رکھنا جس کے بارے میں والدین کو خبر نہیں مشکوک ہے

خطرات اور خدشات: تشدد کرنے والے کون لوگ ہیں؟

یہ ضروری نہیں ہے بچے پر تشدد کرنے والے لوگ ایسے ہوں جو بچے کو جانتے نہیں یا کوئی جرائم پیشہ لوگ ہوں۔ بچوں پر تمام طرح کے تشدد کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ پہلے اپنے گھر کے افراد ہوسکتے ہیں۔ جن میں ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جن پر بچہ زیادہ اعتماد کرتا ہے۔

- دوست احباب
- سوسائٹی میں عزت دار لوگ
- ایسے لوگ بھی ہوسکتے ہیں جن پر لوگ بہت بھروسہ کرتے ہیں
- بچوں کے اساتذہ اور تمام وہ لوگ جن کے ساتھ بچے بھی محنت مزدوری کرتے ہیں

اردگرد کا ماحول:

☆ اردگرد کے ماحول سے باخبر رہیں کہ بچے کن کن لوگوں سے ملتے ہیں کہاں جاتے ہیں اور کس کس کے ساتھ کھیلتے ہیں۔
☆ بچے کے سکول آنے جانے کے اوقات بچے کا دیر سے آنا یا دیر ہوجائے مکمل وجہ پتہ ہو۔
☆ بچے کے سکول میں اساتذہ سے مسلسل رابطے میں رہیں۔
☆ بچہ کن کن جگھوں پر کھیلتا ہے اور کن کن لوگوں سے ملتا ہے۔
☆ بچہ دُکانوں پر ہے تو کون کون افراد اس بچے سے ملتے ہیں اور اکثر اوقات کسی سے تحائف یا پیسے لے رہا ہے۔

کام کرنے والے بچے:

جو لوگ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں مثال کے طور پر دُکانوں اور ٹرک اڈوں پر ایسی جگھوں پر کام کرت ہوئے بھی بچے بالکل ایسے تمام مسائل کا شکار ہوتے ہیں جن کا ذکر ہم اوپر کر چکے ہیں۔

حفاظتی تدابیر:

مگر ایسی جگھوں پر بچوں کے تحفظ کو کیسے یقینی بنایا جاسکتا ہے؟

- تمام مالکان کو بچوں کے اوپر ہونے والے تشدد کے متعلق پوری معلومات ہوں
- تمام قسم کے تشدد اور اُن کے جسمانی اور ذہنی اثرات کی مکمل آگاہی ہو
- بچوں کے اردکرد اور ماحول میں خطرات کی آگاہی ہو
- بچوں پر تشدد کی صورت میں بچاؤ کی کونسی تدابیر اختیار کرنی ہیں

حکمت عملی اور ردعمل:

بچوں کے حوالے سے اگر کوئی مسلہّ درپیش آنے کی صورت میں یا رہنمائی لینے کے لئے کن کن رابطوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

ٹریفک پولیس
15

چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو
1121

GODH
گودآرگنائزیشن لاہور
042-35871233

وفاقی محتسب
1050

میری ذمہ داریاں اور فرائض:

ایک شہری، پاکستانی اور مالک ہونے کی حیثیت سے میری ذمہ داریاں کیا ہونی چاہئیے اور میرے فرائض کیا ہونے چاہئیے جن سے میں بچوں کے تحفظ کو اپنے کام کی جگہ پر یقینی بناؤں۔

(نوٹ: یہ حساس مواد خاص طور پر 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لیے تیار گیا ہے کہ اگر کوئی بچہ مددگار یا کسی کے ساتھ بھی کام کرتا ہے تو ایسی جگھوں پر بچوں کی حفاظت کو کیسے یقینی بنائیں۔)